روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 24 مئی 2013ء 13 رجب 1434 ہجری 24 ہجرت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 117

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’رعایتِ اسباب ہماری......شریعت میں منع نہیں ہے کسی شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم دوا کریں۔ آپؐ نے جواب میں فرمایا: کہ ہاں دوا کرو۔ کوئی مرض ایسا نہیں جس کی دوا نہ ہو۔ ہاں یہ بالکل سچی بات ہے کہ کوئی بَید یا ڈاکٹر یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ اُس کی فلاں دوا ضرور فائدہ کرے گی۔ اگر ایسا ہوتا تو پھر کوئی شخص کیوں مرتا۔ طبیبوں اور ڈاکٹروں کو چاہئے کہ متقی بن جاویں۔ دوا بھی کریں اور دعا بھی۔ تنہائی میں بہت بہت دعائیں مانگیں جن لوگوں نے گھمنڈ کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اُن کو ہی ذلیل کیا۔ لکھا ہے کہ جالینوس کو اسہال کے بند کرنے کا بڑا دعویٰ تھا۔ خدا کی شان کہ وہ خود اسی مرض کا شکار ہوا۔ اسی طرح بعض طبیب مدقوق ہوکر اور بعض مسلول ہوکر اس دنیا سے چل دیئے‘‘۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 165)

’’اگرچہ سوائے اذن الٰہی کے کچھ نہیں ہوتا مگر تاہم احتیاط کرنی ضروری ہے کیونکہ اس کے لئے بھی حکم ہی ہے۔ احادیث میں جو متعدی امراض کے ایک دوسرے سے لگ جانے کی نفی ہے اس کے بھی یہی معنی ہیں ورنہ کیسے ہوسکتا ہے کہ امور مشہودہ اور محسوسہ کا انکار کیا جاوے۔ اس سے کوئی یہ نہ دھوکا کھاوے کہ ہمارا اعتقاد قال اللہ وقال الرسول کے برخلاف ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ ہم تو قرآن شریف کی اس آیت پر عمل کرتے ہیں۔ (-) (ھود:114) رعایت اسباب کرنی قدیم سنت انبیاء کی ہے جیسے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ میں جاتے تو خود زرہ وغیرہ پہنتے خندق کھودتے، بیماری میں دوائیں استعمال کرتے۔ اگر کوئی ترکِ اسباب کرتا ہے تو وہ خدا کا امتحان کرتا ہے جو کہ منع ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 635)

’’ایک شبہ پیدا ہوتا ہے کہ شاید ہم استعمال اسباب سے منع کرتے ہیں یہ صحیح نہیں ہے ہم اسباب کے استعمال سے منع نہیں کرتے بلکہ رعایت اسباب بھی ضروری ہے کیونکہ انسانی بناوٹ بجائے خود اس رعایت کو چاہتی ہے لیکن اسباب کا استعمال اس حد تک نہ کرے کہ اُن کو خدا کا شریک بنادے بلکہ اُن کو بطور خادم سمجھے۔ جیسے کسی کو بٹالہ جانا ہو تو وہ یکہ یا ٹٹو کرایہ کرتا ہے۔ تو اصل مقصد اس کا بٹالہ پہنچنا ہے نہ وہ ٹٹو یا یکہ۔ پس اسباب پر کلّی بھروسہ نہ کرے یہ سمجھے کہ ان اسباب میں اللہ تعالیٰ نے کچھ تاثیریں رکھی ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نہ چاہے تو وہ تاثیریں بیکار ہوجائیں اور کوئی نفع نہ دیں۔ اسی کے موافق ہے جو مجھے الہام ہوا ہے رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ‘‘ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 3)

طاعون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

’’اصل میں لوگ اس کے حقیقی علاج کی طرف سے تو بالکل غافل ہیں اور اَور طرف ہاتھ پاؤں مارتے پھرتے ہیں مگر جب تک وہ اس کے اصل علاج کی طرف رجوع نہ کریں گے تب تک نجات کہاں؟ کوئی طبیبوں یا ڈاکٹروں کی طرف بھاگتا ہے اور کوئی ٹیکہ کے واسطے بازو پھیلاتا ہے کوئی نئے تجربہ اور نئی ایجاد کے درپے ہے۔ ہماری شریعت نے اگرچہ اسباب سے منع نہیں کیا بلکہ فِیْهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ سے معلوم ہوتا ہے کہ دواؤں میں خدا تعالیٰ نے خواص شفاء مرض بھی رکھے ہوئے ہیں اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ دواؤں میں تاثیرات ہوتی ہیں اور امراض کے معالجات ہوا کرتے ہیں مگر ان اسباب پر بھروسہ کرلینا اور یہ گمان کرنا کہ انہیں کے ذریعہ سے نجات اور کامیابی ہوجاوے گی یہ سخت شرک اور کفر ہے۔ بھروسہ اسباب پر ہرگز نہ چاہئے بلکہ یوں چاہئے کہ اسباب کو مہیا کرکے پھر بھروسہ خدا تعالیٰ پر کرنا چاہئے اور اگر وہ چاہے تو ان اسباب کو مفید بنادے اور اُسی سے پھر بھی دعا کرنی چاہئے کیونکہ اسباب پر نتائج مرتب کرنا تو اُسی کا کام ہے اور یہی توکّل ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 188)

جسم کا حق

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن بھر روزہ رکھتے ہو اور رات بھر نوافل پڑھتے ہو۔ کیا یہ درست ہے میں نے عرض کی ہاں۔ تو آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کرو۔ کبھی روزہ رکھو کبھی چھوڑ دو۔ سویا بھی کرو کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور آنکھوں کا بھی اور بیوی کا بھی اور دوستوں کا بھی حق ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الصوم باب فی حق الجسم حدیث نمبر:1839)

حضور انور کا خطبہ جمعہ وریسپشن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے امریکہ و کینیڈا کے دورہ پر ہیں۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ مورخہ 24 مئی 2013ء پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر براہ راست 25 مئی کو 12:30am رات کو نشر ہوگا۔ اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں دی جانے والی Beverly Hills جنوبی کیلیفورنیا امریکہ میں ریسپشن اور تقریب کی ریکارڈنگ مندرجہ ذیل اوقات میں ایم ٹی اے پر نشر ہوگی۔

مورخہ 25 مئی 2013ء

11:45am بجے دوپہر

11:25pm بجے رات

مورخہ 26 مئی 2013ء

6:50am بجے صبح

احباب جماعت حضور انور کے جملہ پروگرامز سے بھرپور استفادہ فرمائیں نیز دوسروں کو بھی اس کی تلقین فرمائیں۔

خدا کی رضا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں:

’’مختلف طبیعتیں ہیں مختلف تربیتی دوروں میں سے انسان گزرتا ہے اور خلیفہ وقت اور امام وقت کا یہ کام ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جماعت کو ترتیب کے مقامات میں سے درجہ بدرجہ آگے ہی آگے لے جاتا چلا جائے تاکہ وہ خدا تعالیٰ کی رضاء کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے والی ہو اور اللہ تعالیٰ کی محبت انہیں بہت زیادہ مل جائے۔‘‘

(خطبات ناصر جلد 2 صفحہ 133)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

رپورٹ مرتبہ: مکرم فرید احمد نوید صاحب

جماعت احمدیہ گھانا کا 81 واں جلسہ سالانہ

20,19,18-اپریل2013ء

وسطی گھانا کا مشہور و معروف شہر Winneba ملک میں اپنی بہت سی اہم چیزوں کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ ماہی گیری اور ظروف سازی یہاں کی اہم صنعتیں ہیں جبکہ یہاں موجود یونیورسٹی آف ایجوکیشن بھی ملک میں ایک اہم اور ممتاز مقام رکھتی ہے۔ شہر کی آبادی لگ بھگ چالیس ہزار نفوس پر مشتمل ہے لیکن سال میں چند دنوں کے لئے اس شہر کی اپنی آبادی سے بھی زیادہ آبادی والا ایک اور شہر ''باغ احمد'' میں آباد ہو جاتا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے لوگ جوق در جوق یہاں آتے ہیں اور دن رات اس شہر کی فضاء میں نعرہ تکبیر اور آنحضرت ﷺ پر بھیجا جانے والا درود گونجتا رہتا ہے۔

''باغ احمد'' 460 ایکڑ پر مشتمل ایک خوبصورت قطعہء اراضی ہے جہاں جماعت احمدیہ گھانا کا سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ درحقیقت یہ جلسہ گاہ ایک خوبصورت باغ کی ہی شکل میں بنایا گیا ہے جہاں پھلوں اور پھولوں کے وسیع قطعات تیار کئے گئے ہیں گیسٹ ہاؤسز اور رہائش گاہیں بنائی گئی ہیں۔ ماہی پروری کے لئے مچھلیوں کا ایک تالاب اور بعض پرندوں اور جانوروں کو پالنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

گھانا میں احمدیت کا پیغام 1921ء میں پہنچا اور کم و بیش سات سال کے بعد اس سچے پیغام کو اس ملک تک پہنچے ایک صدی مکمل ہو جائے گی۔

باغ احمد میں امسال منعقد ہونے والا جماعت احمدیہ گھانا کا یہ 81واں جلسہ سالانہ تھا جو پورے جوش و خروش اور روحانی کیفیات سے بھرپور رہا اور ملک بھر سے قریباً پچیس ہزار احمدی احباب و خواتین نے اس میں شرکت کی۔

جلسہ سالانہ کو یہ اعزاز بھی حاصل رہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس جلسہ سالانہ کے لئے ازراہ شفقت اپنا خصوصی پیغام ارسال فرمایا جو جلسہ کی افتتاحی تقریب کے موقعہ پر محترم مولانا یوسف یاسن صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ گھانا نے پڑھ کر سنایا۔

18-اپریل

جلسہ کا پہلا دن تھا۔ احباب و خواتین بچے، بچیاں اپنے مقامی لباس میں ملبوس جوق در جوق جلسے میں شمولیت کے لئے دور دراز علاقوں سے تشریف لا رہے تھے۔ بہت سے احباب و خواتین ایک روز قبل ہی جلسہ گاہ میں پہنچ چکے تھے اور اپنے دن کا آغاز اجتماعی نماز تہجد اور نماز فجر سے کر چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے موسم انتہائی خوشگوار رہا، گو محکمہ موسمیات کی طرف سے یہ خبر دی گئی تھی کہ ان ایام میں تیز بارش اور آندھی چلنے کے امکانات موجود ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسم بہت اچھا رہا اور گو شہر کے اطراف میں مختلف آبادیوں میں بارش ہوئی لیکن جلسہ گاہ اور اس سے متصل علاقہ بارش سے محفوظ رہا۔ یوں موسم بہت اچھا رہا، بادل چھائے رہے اور خدا تعالیٰ کی رحمت کا اظہار کرتے رہے۔ خوب رونق اور چہل پہل کا سماں تھا۔ نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد درس بھی ہوا جس سے تمام حاضرین نے استفادہ کیا۔

صبح دس بجے جلسہ سالانہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ مکرم و محترم مولانا یوسف یاسن صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ گھانا نے صدر مملکت کے نمائندہ کے ہمراہ تشریف لا کر جلسہ کا آغاز کیا۔ تلاوت، نظم اور مقامی زبان میں Songs of Praise پیش کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ مکرم مہمان خصوصی Dr. Mustapha Ahmed (Minister of State of the Presidency) جو صدر مملکت کے نمائندہ کے طور پر تشریف لائے تھے انہوں نے اور دیگر معزز مہمانان نے اپنے اپنے تاثرات کا اظہار کیا اور جماعت احمدیہ کو حقیقی سچائی کی علمبردار جماعت قرار دیا۔

دوپہر کے اجلاس کی صدارت مکرم محمود خالد صاحب سابق ریجنل منسٹر نے کی۔ حسب دستور تلاوت، نظم اور مقامی نظموں کے بعد مکرم جسٹس سعید کویکوجان نے ''حب الوطن من الایمان'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ محترم مولانا یوسف یاسن صاحب نے اس تقریر کے بعد اختتامی کلمات کہے۔ دن کا تیسرا اور آخری سیشن نماز مغرب و عشاء کے بعد مکرم نورالدین ادوم عطاء صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں مکرم مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے ''تقویٰ اور اس کے حصول کے ذرائع'' کے موضوع پر درس دیا۔ جبکہ مولوی یوسف بن صالح صاحب نے ''دین میں شادی کا تصور'' کے موضوع پر لیکچر دیا۔

19-اپریل

جلسہ کا دوسرا دن تھا۔ آج جمعہ کے روز باہمی اخوت اور اظہار یکجہتی کے طور پر بیشتر احباب و خواتین نے سفید رنگ کے لباس پہنے ہوئے تھے جو ایک خوبصورت روحانی منظر پیش کر رہے تھے۔ دن کا آغاز نماز تہجد اور نماز فجر سے کیا گیا۔ اس سیشن کی صدارت مکرم حکیم بیدو صاحب نے کی جو اشانٹی ریجن کے صدر ہیں۔ نماز تہجد کے بعد مکرم مرزا خلیل احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل نے ''دعا کے اثرات'' کے موضوع پر جبکہ نماز فجر کے بعد مکرم الحاج ابراہیم بونسو صاحب نے ''نظام وصیت'' کے عنوان پر درس دیا۔

پہلے اجلاس کی صدارت K.Tahir Hammond صاحب نے کی جو ممبر پارلیمنٹ ہیں۔ جبکہ مہمان مقررہ مکرمہ Mrs. Charlotte Osei نے بھی خطاب کیا اور جماعت کے بارے میں حاضرین کے سامنے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ بعد ازاں مکرم حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین نے ''قرآنی معجزات'' کے عنوان پر تقریر کی۔ احباب جماعت نے ان تمام تقاریر کو ذوق و شوق سے سنا، اور اپنی علمی پیاس بجھائی۔

دوپہر بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ سنوایا گیا۔ اور نمازیں ادا کی گئیں۔ رات کے سیشن کی صدارت مکرم الحاج عبد الرحمان عینن صاحب نے کی۔ مکرم منصور احمد زاہد صاحب مربی سلسلہ نے ''آنحضور ﷺ کی وطن سے محبت'' کے موضوع پر درس دیا۔ بعض نو احمدی احباب نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ کے بارہ میں ایک دستاویزی پروگرام دکھایا گیا۔ اور صدارتی تقریر کے بعد یہ اجلاس مکمل ہوا۔

20-اپریل

دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے کیا گیا۔ سیشن کی صدارت مکرم الحاج عبدالکریم لمبونگ صاحب نے کی۔ تہجد کے بعد مکرم الحاج عبدالسلام صاحب ادریسو نے ''شمالی گھانا میں احمدیت'' کے موضوع پر درس دیا۔ نماز فجر کے بعد مکرم احمد سلیمان اینڈرسن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گھانا نے جلسہ سالانہ بنگلہ دیش میں شمولیت اور اس بارے میں اپنے تاثرات بیان کئے۔ جلسہ کے صبح کے سیشن کی صدارت M.A.Seidu صاحب نے کی جو سابق ممبر پارلیمنٹ ہیں۔ مہمان مقرر جناب Mahama Ayariga صاحب (انفارمیشن منسٹر گھانا) نے حاضرین سے خطاب کیا۔ محترم مولانا یوسف یاسن صاحب نے ''خلافت 21ویں صدی کی ایک اہم ضرورت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ جبکہ مکرم ڈاکٹر الحاج محمد بن ابراہیم صاحب نے ''گھانا میں جماعتی خدمات'' کے عنوان پر حاضرین کو تفصیلی معلومات مہیا کیں۔

جلسہ سالانہ گھانا کا آخری سیشن دوپہر اڑھائی بجے شروع ہوا۔ اجلاس کی صدارت مکرم امین سالیفو صاحب ممبر پارلیمنٹ نے کی۔ مکرم الحاج ڈاکٹر یوسف احمد آڈوسائی صاحب نے ''ارکان حج کا فلسفہ'' بیان کیا۔ مکرم الحاج مولانا محمد بن صالح صاحب نائب امیر دوم جماعت احمدیہ گھانا نے ''مالی قربانیاں اصلاح نفس کا ذریعہ ہیں'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ جبکہ اس سیشن کے آخر پر خاکسار نے ''تقدیر کے بارے میں حقیقی دینی تصور'' کے موضوع پر خطاب کیا۔

ان تقاریر کے بعد مکرم احمد سلیمان اینڈرسن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گھانا نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ چیئر مین صاحب نے اپنے تاثرات پیش کئے جبکہ آخر پر محترم مولانا محمد یوسف یاسن صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ گھانا نے اختتامی خطاب کیا۔ خطاب کے بعد ایک لمبی اور پرسوز دعا کے ساتھ یہ عظیم الشان اور نہایت بابرکت جلسہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ احباب نے پر جوش نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور مختلف گروپس نے عقیدت اور محبت کے اظہار کے طور پر نظمیں اور ترانے پڑھے۔ جن میں شام سے تشریف لانے بعض عربی دوست بھی شامل تھے۔

جلسہ کی تقاریر انگریزی یا مقامی زبانوں میں کی گئیں۔ اسی طرح مختلف شخصیات کے پیغامات اور تاثرات بھی جلسہ کا ایک اہم حصہ تھے۔

مہمانوں کی رہائش کے لئے شہر اور گردونواح کے ہوٹلوں میں کمرے حاصل کئے گئے تھے اور اس موقعہ پر ایک ہوٹل کی مالکہ نے یہ اعلان کیا کہ اس نے مہمانوں کی سہولت کی خاطر اپنے ہوٹل کے احاطہ میں ایک بیت الذکر تعمیر کروائی ہے۔ یوں یہ جلسہ اپنی دیگر برکات کے ساتھ ساتھ ایک نئی بیت الذکر کے قیام کا بھی باعث بن گیا۔ حسب روایت بہت سی فیملیز نے مقام جلسہ میں ہی پرائیویٹ خیمہ جات میں بھی رہائش رکھی۔ جبکہ ریجنز کے اعتبار سے خواتین اور مرد حضرات کی علیحدہ علیحدہ رہائش گاہیں بھی تیار کی گئیں۔

اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ گھانا کے اس جلسہ سالانہ کو بہت مبارک فرمائے اور پہلے سے بڑھ کر احمدیت کو ترقیات عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء)

10 مئی 2013ء کے الفضل میں ان خطبات سے متعلقہ سوالات شائع ہوئے تھے اب ان کے جوابات پیش خدمت ہیں

خطبہ جمعہ 12/اپریل 2013ء

س: خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور انور نے قرآن کریم کی کونسی آیت کی تلاوت فرمائی اور اس کا ترجمہ کیا ہے؟

ج: سورۃ نساء آیت نمبر 59 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حق داروں کے سپرد کیا کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان حکومت کرو تو انصاف کے ساتھ حکومت کرو۔ یقیناً بہت ہی عمدہ ہے جو اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت سننے والا اور گہری نظر رکھنے والا ہے۔

س: جماعتی لحاظ سے اس سال کی کیا اہمیت ہے؟

ج: جماعت میں یہ سال انتخابات کا سال ہے۔

س: جماعت میں انتخابات کتنے سال بعد ہوتے ہیں؟

ج: ہر تین سال بعد انتخابات ہوتے ہیں۔

س: بڑی جماعتوں میں انتخاب کا طریق کار کیا ہے؟

ج: بڑی جماعتیں مجالس انتخاب منتخب کرتی ہیں۔ یہ مجالس انتخاب پھر اپنے عہدیداروں کا انتخاب کرتی ہیں۔

س: جماعت کے انتظامی ڈھانچے کو صحیح رنگ میں چلانے کے لئے کس قسم کے احباب کا انتخاب ضروری ہے؟

ج: جماعت کے انتظامی ڈھانچے کو صحیح رنگ میں چلانے کے لئے جہاں یہ انتخابات ضروری ہیں وہاں اس کام کو احسن رنگ میں بڑھانے کے لئے عہدوں کا حق ادا کرنے والے صحیح افراد کا انتخاب ضروری ہے۔

س: قرآن کریم میں عہدیداروں کو کیا توجہ دلائی گئی ہے؟

ج: (قرآن کریم نے) عہدیداروں کو توجہ دلائی ہے کہ صرف عہدے لینا کافی نہیں بلکہ اس کا حق ادا کرنا بھی ضروری ہے اور حق ادا نہ کرنے کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والے بنتے ہو تم۔

س: حضور انور نے قرآن کریم کی رو سے رائے دہی کا حق رکھنے والوں کی کیا ذمہ داری بیان فرمائی ہے؟

ج: آیت میں پہلی ذمہ داری رائے دہی کا حق ادا کرنے والوں کی ہے کہ عہدہ ایک امانت ہے اس لئے تمہاری نظر میں جو بہترین شخص ہے اس کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کرو۔ یہ جائزہ ووٹ دینے سے پہلے لو کہ آیا یہ اس عہدے کا بھی اہل ہے کہ نہیں جس کے حق میں تم ووٹ دے رہے ہو یا ووٹ دینا چاہتے ہو اس عہدے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے یا نہیں...... یہ نہیں کہ یہ شخص مجھے پسند ہے تو اسے ووٹ دیا جائے یا فلاں میرا عزیز ہے تو اسے ووٹ دیا جائے یا فلاں میری برادری میں سے ہے...... کوئی ذات پات عہدیدار منتخب کرنے کی راہ میں حائل نہیں ہونی چاہئے۔ (ii) عہدیدار جن کا تقویٰ کا معیار بلند ہو انہیں عہدیدار بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (iii) ایسے لوگوں کو منتخب کرنا چاہئے جو اپنے کام میں سنجیدہ ہوں۔

س: خلیفہ وقت کو مشورہ دینے کے لئے کیا ضروری ہے؟

ج: سوچ بچار اور دعا کی ضرورت ہے۔

س: کیا اللہ تعالیٰ کے حضور ووٹ دینے والوں کی بھی جواب طلبی ہوگی؟

ج: (اللہ تعالیٰ کے حضور) ووٹ دینے والے بھی پوچھے جائیں گے کہ کیوں تم نے اپنی رائے دہی کا حق صحیح طور پر استعمال نہیں کیا۔

س: اگر ووٹ دینے والوں کو کسی کے بارے میں صحیح معلومات نہیں تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

ج: اگر تمہیں کسی کے بارے میں صحیح معلومات نہیں تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو کہ اے خدا جو تیری نظر میں بہترین ہے اسے ووٹ ڈالنے کی مجھے توفیق عطا فرما۔

س: مومنین کی جماعت جب دعائیں مانگتے ہوئے عہدیدار منتخب کرتی ہے تو خدا تعالیٰ سے ان کا کیا سلوک ہوتا ہے؟

ج: جب مومنین کی جماعت خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگتے ہوئے عہدیدار منتخب کرتی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ مومنین کا مددگار ہو جاتا ہے۔

س: انتخاب کے موقع پر جماعتی روایت کیا ہے؟ اور اس کا کیا فائدہ ہے؟

ج: انتخاب سے پہلے دعا کروائی جاتی ہے۔ اگر خالص ہو کر اللہ تعالیٰ سے راہنمائی لیتے ہوئے انتخابات کی کارروائی کی جائے تو اللہ تعالیٰ پھر اپنے فضلوں اور برکتوں سے نوازتا ہے۔

س: جماعتی نظام میں رائے دہندگان پر کیا واضح فرمایا ہے؟

ج: ہر ووٹ دینے والا اپنے ووٹ کی، اپنے رائے دہی کے حق کی اہمیت کو سمجھے اور ہر قسم کے ذاتی رجحانات یا ذاتی پسندوں اور ذاتی تعلقات سے بالا ہو کر جس کام کے لئے کسی کو منتخب کرنا چاہتے ہیں اس کے حق میں اپنی رائے دیں۔

س: کیا ملکی امیر کثرت رائے سے اختلاف کا حق رکھتا ہے؟

ج: جی ہاں! (ملکی امیر) کثرت رائے سے اختلاف کا حق رکھتا ہے۔

س: ملکی امیر کو کس بات کا خیال رکھنا چاہئے؟

ج: ملکی امیر کو کثرت رائے کا عموماً احترام کرنا چاہئے۔

س: کن ملکوں کے نیشنل امیر کوئی تبدیلی کرنا چاہتے ہوں تو اس کی اجازت حضور انور سے لیں؟

ج: انگلستان اور یورپ کے ممالک اور امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا کے ممالک۔

س: تمام ممالک کی نیشنل عاملہ کی منظوری کہاں سے لی جاتی ہے؟

ج: ہر ملک کی جو نیشنل عاملہ ہے اور بعض اور عہدیداران ہیں ان کی منظوری خلیفہ وقت سے لی جاتی ہے۔

س: جن عہدوں کی نامزدگی ہوتی ہے ان کے بارے میں امراء، صدران کی کیا ذمہ داری ہے؟

ج: امیر جماعت یا صدر جماعت یا متعلقہ سیکرٹری کی ذمہ داری ہے کہ اگر کسی کو ایسے کام دیتے ہیں تو صرف ذاتی پسند اور تعلق پر نہ دیا کریں بلکہ افراد جماعت کا تفصیلی جائزہ لیں اور پھر یہ جائزہ لے کر ان میں سے جو بہترین نظر آئے اسے کام سپرد کرنا چاہئے۔

س: کیا کسی اہل شخص کو کسی خدمت سے اس وجہ سے محروم کر دینا چاہئے کہ وہ کسی عہدیدار کا رشتہ دار ہے؟

ج: کسی عہدیدار کا، کسی امیر کا عزیز ہونا یا قریبی ہونا کوئی گناہ نہیں کہ اس کی وجہ سے اس شخص کو خدمت سے محروم کر دیا جائے۔

س: حضور انور نے تحکمو ا بالعدل کے حوالے سے کیا نصیحت فرمائی ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تحکموا بالعدل کہ انصاف کے ساتھ اپنے عہدے اور تفویض کردہ کاموں کو سرانجام دو۔ اگر عدل نہیں ہوگا۔ خویش پروری ہوگی...... تو انصاف قائم نہیں رہ سکتا اور جب انصاف قائم نہ ہو تو پھر کام میں برکت نہیں پڑتی۔ پھر اچھے نتائج کی بجائے بدنتائج نکلتے ہیں...... ہر فرد جماعت کے ساتھ انصاف پر مبنی تعلقات ہونے چاہئیں۔

س: جماعتی خدمت کے سلسلہ میں کیا ضروری ہے؟

ج: ہر کام، ہر خدمت جو دی جائے اس کو انتہائی سوچ بچار کر کے اور ایمانداری سے ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے...... عہدے کوئی بڑائی نہیں بلکہ بہت بڑی ذمہ داری ہے دعاؤں کے ساتھ اپنی ذمہ داری کو نبھانے کی ضرورت ہے۔

س: اگر عہدیدار عدل اور انصاف سے فیصلے نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟

ج: اگر عدل و انصاف سے عہدیدار فیصلے نہیں کریں گے تو پھر خدا تعالیٰ جو ہر چیز کو دیکھ رہا ہے وہ فرماتا ہے پھر تم پوچھے بھی جاؤ گے اور تمہاری جواب طلبی ہوگی۔

س: حضور انور نے منتخب ہو جانے کے بعد عہدیداران کی کیا ذمہ داری بیان فرمائی ہے؟

ج: (i) ہر عہدیدار دوسروں سے بڑھ کر دن اور رات استغفار کرنے والا ہو۔ (ii) ہر عہدیدار کو یاد رکھنا چاہئے کہ آزاد نہیں ہو گیا بلکہ ایسے بندھن میں بندھ گیا ہے جس کو نہ نبھانے کی صورت میں یا اپنی استعدادوں اور صلاحیتوں کے مطابق نہ بجا لانے کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی لینے والا بھی ہو سکتا ہے (iii) ہر عہدیدار نے ہر فرد جماعت کا حق ادا کرنا ہے اور جماعت کا مجموعی طور پر بحیثیت جماعت بھی حق ادا کرنا ہے۔ (iv) اپنے نمونے قائم کرتے ہوئے دینی حقوق کے ساتھ ساتھ دنیاوی حقوق کی بھی مثال قائم کرنی ہے۔ (v) ہر عہدیدار کو یہ سمجھنا چاہئے کہ اس کی ذات بھی ہر معاملے میں جماعتی مفادات کی تابع ہے۔ (vi) دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد جو کیا ہے سب سے زیادہ اس کی پابندی عہدیداروں کو کرنی چاہے وہ کسی بھی سطح کے عہدیدار ہوں۔

س: حضرت مسیح موعود نے سورۃ مومنون آیت نمبر 9 کی کیا تفسیر بیان فرمائی ہے؟

ج: اس آیت کا حاصل یہ ہوا کہ وہ مومن جو حتی الوسع اپنی موجودہ طاقت کے موافق تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارتے ہیں اور کوئی پہلو تقویٰ کا جو امانتوں یا عہدوں کے متعلق ہے خالی چھوڑنا نہیں چاہتے اور سب کی رعایت رکھنا ان کا ملحوظ نظر ہوتا ہے اور اس بات پر خوش نہیں ہوتے کہ موٹے طور پر اپنے تئیں امین اور صادق العہد قرار دے دیں۔ (اپنے آپ کو امین سمجھیں یا وعدے پورے

کرنے والا قرار دیں) بلکہ ڈرتے رہتے ہیں کہ درپردہ ان سے کوئی خیانت ظہور پذیر نہ ہو۔ پس طاقت کے موافق اپنے تمام معاملات میں توجہ سے غور کرتے رہتے ہیں کہ ایسا نہ ہو کہ اندرونی طور پر ان میں کوئی نقص اور خرابی ہو اور اسی رعایت کا نام دوسرے لفظوں میں تقویٰ ہے۔

س: جماعت میں عہدوں کی پابندی کا معیار کس طرح بلند ہوگا؟

ج: جب ہر طرح جماعت کا تقویٰ کا معیار بلند ہوگا۔

س: بندوں کے حقوق کی ادائیگی میں بڑی کمزوری کیا ہے۔؟

ج: معاہدوں کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے حقوق ادا نہیں ہوتے اس کے لئے اگر اپنے پر سختی بھی برداشت کرنی پڑے تو برداشت کرلینی چاہئے۔

س: کس قسم کے عہد مراد ہیں؟

ج: عہد صرف باہر کے کاروباری عہد نہیں ہیں بلکہ ہر جگہ کے عہد ہیں باہر بھی اور اندر بھی گھریلو سطح پر بھی، میاں بیوی کی شادی کا بندھن ہے یہ بھی ایک معاہدہ ہے۔

س: معاشرے کی خوبصورتی کے قیام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا ضروری قرار دیا ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ خوبصورت معاشرہ کے لئے ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے اس لئے یہ فرمایا کہ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے ناموں سے پکارو۔

س: اپنے جذبات پر کنٹرول نہ رکھنے والے عہدیدار کمزور ایمان والوں کے لئے کس قسم کی ٹھوکر کا موجب بنتے ہیں؟

ج: بعض عہدیدار اپنے جذبات پر بھی کنٹرول نہیں رکھتے بعض دفعہ کام کے لئے آنے والوں کو یا اپنے ساتھیوں کو بھی ایسی باتیں سناتے ہیں جو ان کو جذباتی ٹھیس پہنچانے والی ہوتی ہیں اور پھر بعض دفعہ کمزور ایمان والے نہ صرف یہ کہ عہدیدار کے خلاف ہو جاتے ہیں بلکہ نظام جماعت سے بھی بد دل ہو جاتے ہیں۔

س: جماعتی اموال کے خرچ کے سلسلہ میں حضور انور نے عہدیداران جماعت کو کیا توجہ فرمائی ہے؟

ج: عہدیدار کی ایک خصوصیت یہ ہونی چاہئے کہ جماعتی اموال کو خاص طور پر بہت احتیاط سے خرچ کریں۔ کسی بھی صورت میں خرچ میں زیادہ سے زیادہ استفادہ (ہو)......حضرت مسیح موعود کو مال کے آنے کی یا اس کی فراوانی کی کوئی فکر نہیں تھی صحیح خرچ کرنے والوں کی فکر تھی۔ پس امراء اور متعلقہ عہدیدار اس بات کا خیال رکھیں ...... عہدیدار اسراف سے تو بچیں، خرچوں میں اعتدال تو رکھیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بخیل اور کنجوس ہو جائیں۔ جہاں ضرورت ہو اور جائز ہو وہاں خرچ کرنا بھی چاہئے۔

س: سیدنا حضور انور نے عہدیداران جماعت کی خدمت کی خلاصۃً کیا خصوصیات بیان فرمائی ہیں؟

ج: 1۔ جن کے سپرد جماعتی ذمہ داریاں کی جاتی ہیں ان کا سب سے بڑھ کر یہ کام ہے کہ لغویات سے پرہیز کریں۔

2۔ ایسی مجلسوں میں عہدیداروں کو شامل نہ ہونا چاہیے جہاں دینی روایات کا خیال نہ رکھا جا رہا ہو۔

3۔ خدا سے تعلق مضبوط ہو۔

4۔ عہدیدار اسراف سے تو بچیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بخیل اور کنجوس ہو جائیں۔

5۔ عہدیدار کی خاص طور پر ایک خوبی یہ بھی ہونی چاہئے کہ غصے پر قابو ہو۔ غصے کو دبانے والے ہوں۔

6۔ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی عزت کا خیال رکھیں۔

7۔ لوگوں سے نرمی سے ملاطفت سے بشاشت سے ملیں۔

8۔ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آئیں۔

9۔ ہر شخص جو عہدیدار کو ملنے اس کے دفتر آتا ہے اس سے عزت و احترام سے ملنا چاہئے۔

10۔ عہدیدار کو خاص طور پر اپنے اندر تواضع اور عاجزی پیدا کرنی چاہئے۔

11۔ جن کے سپرد فیصلوں کا کام ہے ان کا فیصلہ انصاف پر ہونا چاہئے۔

12۔ ضرورتمندوں اور غرباء کا خیال رکھا جائے۔

خطبہ جمعہ 19/اپریل 2013ء

س: خطبہ کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کن آیات کی تلاوت فرمائی مع ترجمہ تحریر کریں؟

ج: سورۃ آل عمران آیت نمبر 103 ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جیسا اس کے تقویٰ کا حق ہے اور ہرگز نہ مرو مگر اس حال میں کہ تم پورے فرمانبردار ہو۔

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تقویٰ کا حق یا تقویٰ کی کیا شرائط بیان فرمائی ہیں؟

ج: i) اللہ تعالیٰ کے تمام حقوق اور بندوں کے تمام حقوق کا خیال رکھنا۔ (ii) ہر قسم کی نیکی بجا لانے کے لئے کوشش کرتے رہنا۔ (iii) اللہ کے احکامات کو زندگی کے آخری لمحات تک بجالانے کی کوشش کرنا۔ (iv) اللہ تعالیٰ نے جو حکم دیئے ہیں جو باتیں کی ہیں جو پیشگوئیاں کی ہیں ان پر ایمان لانا اور ان پر یقین کامل رکھنا۔ اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنا۔

س: اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری سے نکل جانے کی صورت میں کیا انجام ہوگا؟

ج: پہلے مذاہب اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری سے نکل گئے کیونکہ انہوں نے ان باتوں کا خیال نہیں رکھا اگر تم نے بھی تقویٰ کا خیال نہیں رکھا، اللہ کے احکامات پر توجہ نہ دی، تو تم بھی ایسے لوگوں میں شمار ہو گے جو خدا کی سزا کا مورد بنے اور تمہاری موت بھی ایسی موت ہوگی جو نیک اعمال بجا نہ لانے والوں کی موت ہوتی ہے۔

س: ایک مومن کو کن باتوں کو مدنظر رکھنا چاہئے؟

ج: ایک حقیقی مومن کو خدا کا خوف ہمیشہ رکھنا چاہیے اور ان باتوں کی تلاش رہنی چاہئے جو خدا کا فرمانبردار بنائیں حقیقی مومن بنائیں اس لئے خواہ دنیاوی نقصان اٹھانا پڑے ایک حقیقی مومن کو اللہ تعالیٰ کے احکام سمجھنے اور اس پر عمل کرنے سے دور ہونے والا نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے نشانات کو دیکھ کر ان پر غور کرنا، اس کے رسول نے جو تقویٰ کے راستے بتائے ہیں ان پر چلنا، ظلموں اور زیادتیوں میں اپنے آپ کو شامل ہونے سے بچانا، دین حق کی حقیقی روح کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا۔

س: تقویٰ سے عاری لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا فرمان ہے؟

ج: تقویٰ سے عاری لوگوں کی نہ عبادتیں قبول ہوتی ہیں نہ قربانیاں۔ بلکہ ظاہری نمازیں بھی خدا کا قرب دلانے کی بجائے ہلاکت کا موجب بن جاتی ہیں۔

س: خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری اختیار کرنے والوں سے خدا کا کیا سلوک ہوتا ہے؟

ج: جو خدا تعالیٰ کے فرمانبردار ہوتے ہیں اس کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوتے ہیں ان کے دشمنوں کا بھی خدا تعالیٰ دشمن ہو جاتا ہے اور ان کے دوستوں کا دوست ہو جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر جو بھی کام کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالتا ہے۔ ان کو کامیابیاں عطاء فرماتا ہے۔

س: احمدیوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: اپنی حالتوں کو اللہ کی رضا کے مطابق بنانا اور ڈھالنا اور اس پر قائم رہنا ہماری ذمہ داری ہے اس کے لئے ہمیں کوشش کرتے رہنا چاہئے ہم نے یہ ذمہ داری ادا کرنی ہے۔

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ملنے والے خط میں غیر از جماعت احباب نے کیا اظہار کیا؟

ج: ہمیں یقین ہے کہ تمام باتیں جو آپ کرتے ہیں یہ سن کر اور زمانے کے تمام حالات دیکھ کر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی سچے ہیں اور جماعت احمدیہ حق پر ہے ہماری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں لیکن ہم میں معاشرہ کا اور مولوی کا خاص طور پر مقابلہ کرنے کی جرأت نہیں ہے ہمیں بزدل سمجھ لیں اس لئے ہماری تمام ہمدردیوں کے باوجود ہماری خواہش کے باوجود ہم جماعت میں اس خوف سے شامل نہیں ہو سکتے۔

س: ایک غیر از جماعت کو اس کے دوست نے کیا کہا؟

ج: اسے کہا اگر یہ جماعت سچی ہوئی تو ہمیں پھر خدا کے عذاب سے بھی ڈرنا چاہیے۔

س: جماعت احمدیہ پر مظالم کے باوجود افراد جماعت کا نمونہ کیا ہے؟

ج: باوجود منظم مخالفتوں کے جو حکومتوں کی طرف سے کی گئیں اور کی جا رہی ہیں باوجود علماء کے فتووں کے، ان (-) کے فتووں کے جو سچائی سے ہٹے ہوئے ہیں۔ بعض ملکوں میں خاص طور پر پاکستان میں ان کے کہنے کی وجہ سے مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ باوجود احمدیوں پر مظالم ڈھائے جانے کے ان کے مالوں کو لوٹنے کے، اغواء اور قتل کرکے، گھروں کو جلانے، ملازمتوں سے برطرف کرنے، بچوں کو سکولوں اور کالجوں میں ٹارچر دینے اور انہیں پڑھائی سے روکنے کے یہ لوگ نہ صرف اپنے ایمان پر قائم ہیں بلکہ پہلے سے بڑھ کر قربانیوں کے لئے تیار ہیں۔

س: جماعت احمدیہ کی ترقی کی وجہ کیا ہے؟

ج: ایک دنیاوی لحاظ سے کمزور جماعت کی ترقی اس وجہ سے ہے کہ وہ خدا جو نعم المولیٰ اور نعم النصیر ہے وہ ہمارے ساتھ ہے۔

س: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والوں سے اللہ کا کیا سلوک ہوتا ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے راستے میں جہاد کے لئے نکلنے والوں کو کامیاب کرتا ہوں، انہیں کامیابیاں عطا فرماتا ہوں۔

س: امیر تیمور کون تھا اور اس کا اصول کیا تھا؟ خلاصۃً بیان کریں؟

ج: امیر تیمور ایک مسلمان حکمران گزرا ہے جو معمولی حیثیت سے اٹھا اور دنیا کے بہت بڑے وسیع علاقے میں اس کی حکومت قائم ہوئی اس کا اصول تھا کہ جو مسلمان بادشاہ عوام کا حق ادا نہ کر رہا ہوتا یا دین پر قائم نہ ہوتا اس پر حملہ کرکے اسے زیر کر لیتا اور پھر وہاں اسلامی نظام قائم کر دیتا اسی وجہ سے خدا تعالیٰ کی تائید اس کے شامل حال ہوتی ایک اصول اس نے یہ بتایا کہ حکومت کرنے کے لئے حکمت، دانائی، غریبوں کا خیال رکھنا، عوام کا خیال رکھنا، حکومتی کارندوں کا خیال رکھنا، محکوم قوم کا حق ادا کرنا اور ظلم نہ کرنا۔

س: رسول کریم ﷺ نے جنگوں میں کن چیزوں سے منع فرمایا؟

ج: آپ ﷺ نے جنگ میں بھی معصوم بچوں، عورتوں، بوڑھوں، راہبوں کو نقصان پہنچانے

سے منع کیا ہے۔

س: آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق چودھویں صدی میں آنے والے موعود نے کیا کام کئے اور ان کاموں کے کیا ثمرات ظاہر ہو رہے ہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں قرآن کریم کے علم وعرفان کے خزائن کو وضاحت سے اپنی کتب میں بیان کر کے حق و باطل کے فرق کو ظاہر کر کے دین حق کی برتری دنیا کے تمام ادیان پر ثابت کر کے دشمنوں کو کھلے چیلنج دے کر اور اپنے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائیدات کی مہر ثبت کر کے دشمنوں کے منہ بند کر کے ایک لمبا عرصہ زندگی گزار کر خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گیا اور اپنے پیچھے خدا تعالیٰ کی تائیدات سے تا قیامت جاری رہنے والا سلسلہ چھوڑ گیا۔ جو ترقی کے راستوں پر آگے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود کی تائید میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا انذاری نشان ظاہر ہوئے اور ہو رہے ہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ کی ارضی وسماوی تائیدات جو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں مختلف آفات کی صورت میں بھی ظاہر ہوئیں ان کا سلسلہ آج بھی جاری ہے کیا اہل پاکستان کے لئے یہ زلزلے، یہ آفات، یہ سیلاب، آنکھیں کھولنے کے لئے کافی نہیں ہیں۔

س: دین حق کی کیا تعریف ہے؟

ج: دین حق کی تعریف تو محبت، پیار، امن، سلامتی اور تکلیفوں کو دور کرنا ہے نہ کہ دین حق کے نام پر اپنے ذاتی مفاد کی خاطر ان تکلیفوں کو اور زیادہ کرنا۔

س: حقیقی مومن کا کیا فرض ہے؟

ج: ہر مومن کا فرض ہے کہ تقویٰ کو تلاش کر کے اس پر قدم مارنے کی کوشش کرے۔ اپنی موت کو سامنے رکھ کر وہ عمل کرے جو خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنے والے ہوں اور اس کے بندوں کا حق ادا کرنے والے ہوں۔

س: اللہ تعالیٰ کی تقدیر کیا ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ ترقی وہی لوگ کریں گے جو سچے دل سے عمل کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کو مانیں گے۔

س: حضرت مسیح موعود کی کیا خواہش تھی؟

ج: مومنوں کے دلوں میں غیر اللہ کی عظمت کے بت کو پاش پاش کیا جاوے اور اللہ تعالیٰ کی عظمتوں اور جبروت دلوں میں قائم ہو اور ایمان کا شجر تازہ بتازہ پھل دے۔

س: دین کامل کی مثال اللہ تعالیٰ نے کیا بیان فرمائی ہے؟

ج: کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کیوں کر بیاں کی اللہ نے مثال دین کامل کی وہ بات پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑھ ثابت ہو اور جس کی شاخیں آسمان میں ہوں اور وہ ہر وقت اپنا پھل اپنے پروردگار کے حکم سے دیتا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے عوام الناس کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: میرے معاملے میں تکذیب کے لئے جلدی نہ کرو بلکہ خدا تعالیٰ سے ڈرو اور توبہ کرو کیونکہ توبہ کرنے والے کی عقل تیز ہوتی ہے۔

س: طاعون کے بارہ میں حضرت مسیح موعود پر اللہ تعالیٰ نے کیا کلام نازل فرمایا؟

ج: خدا تعالیٰ فرماتا ہے...... میرے ارادے کی اس وقت تبدیلی ہو گی جب دلوں کی تبدیلی ہو گی۔

س: پیشگوئیوں میں آخری زمانہ میں آنیوالے خلیفہ سے انحراف کرنیوالوں کا اللہ تعالیٰ نے کیا نام رکھا ہے؟

ج: اس کے نہ ماننے والے اور اس سے انحراف کرنے والوں کا نام فاسق رکھا ہے۔

س: احادیث میں آخری زمانہ میں آنیوالے خلیفہ کو کس نام سے تعبیر کیا گیا ہے؟

ج: آخری زمانہ میں آنے والے خلیفہ کو مسیح موعود کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود کے ذوالقرنین ہونے سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ ذوالقرنین میں ہوں جس نے ہر ایک قوم کی صدی کو پایا۔

س: حضرت مسیح موعود کو ماننے والی جماعت کے بارے میں کیا پیشگوئی ہے؟

ج: اس جماعت کی بڑی عمر ہو گی اور شیطان ان پر غالب نہیں آئے گا اور شیطانی گروہ ان پر غلبہ نہیں پا سکتا ان کی حجت تلوار سے زیادہ تیز نیزہ سے زیادہ اندر گھسنے والی ہو گی اور وہ قیامت تک ہر مذہب پر غالب آتے رہیں گے۔

س: حضرت مسیح موعود نے اپنے نہ ماننے والوں کو کیا نصیحت فرمائی ہے؟

ج: وہ سچائی کی تلاش میں لگ جائیں اور اپنے دلوں کو کینہ سے پاک کر دیں دن کو روزہ رکھیں اور راتوں کو اٹھ کر نماز میں دعائیں کریں اور روئیں تو بعید نہیں کہ خدا تعالیٰ ان پر ظاہر کر دے کہ میں کون ہوں۔

س: حضرت مسیح موعود نے اپنی تائید میں نازل ہونے والے کونسے نشانوں کا خاص طور پر ذکر فرمایا ؟

ج: مجھے اولاد دی اور میرے لئے دشمنوں کو ہلاک کیا میری صداقت میں خدا تعالیٰ نے کسوف و خسوف کا نشان رمضان میں دکھلایا مذاہب کے جلسہ میں غالب کرنے کا نشان دکھایا۔

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عام لوگوں کو کیا نصیحت فرمائی ہے؟

ج: خدا سے ڈرو۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا نے کیسے میری بات کو پورا کیا اور اپنی بخشش میرے لئے بہت دکھلائی پس تمہیں کیا ہو گیا کہ خدا کے نشانوں کی طرف منہ نہیں کرتے اور میرے لئے ملامت کے تیر کان پر رکھتے ہو کیا تم نے اپنے زعم کا بطلان نہیں دیکھا اور اپنے وہم کی خطا تم پر ظاہر نہیں ہوئی پس اس کے بعد مذمت کے لئے کھڑے مت ہو اور بعد آزمائش کے جھوٹ کو مت تراشو اور زبان کو بند کرو اگر تم متقی ہو اس آدمی کی طرح توبہ کرو جو شرمندہ ہوتا ہے اور اپنے انجام اور بد عاقبت سے ڈرتا ہے اور خدا توبہ کرنے والوں سے پیار کرتا ہے۔

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عام لوگوں کے لئے کیا دعا کی؟

ج: اللہ تعالیٰ عام لوگوں کے دل کھولے اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو سمجھنے والے ہوں یہ لوگ جن حالات اور مشکلات سے گذر رہے ہیں ان سے نجات پائیں آفات کے جو جھٹکے خدا تعالیٰ لگا رہا ہے اس کے اشاروں کو سمجھیں اور تکذیب اور ظلموں سے باز آجائیں۔

س: حضور انور نے احباب جماعت کے لئے کیا دعا کی ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے کہ تقویٰ پر چلیں اور اپنے قول و فعل کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں اور دنیا کو تباہی سے ہر وقت ہوشیار کرتے رہیں۔

س: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آخر میں دو وفات یافتگان کا ذکر فرمایا ان کا مختصر تعارف بیان کریں؟

ج: چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب اور مکرمہ قیصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا اظہر احمد صاحب۔

نیند کی ضرورت واہمیت و مسائل کا علاج

س: نیند کیا ہے؟

ج: نیند بدنی حالت سکون کا نام ہے جس میں تھکے ہوئے جسم واعصاب وذہن کو سکون ملتا ہے اور اس دوران ان کی طاقت بحال ہو جاتی ہے۔ جسم و جان کی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت ہو جاتی ہے، اعصابی سکون کے لئے اچھی نیند سے بڑھ کر کوئی چیز دریافت نہیں ہو سکی۔ لہٰذا نیند ایک اہم و بنیادی انسانی ضرورت ہے۔ نیند کے بارے میں قرآن کریم فرماتا ہے:۔ یعنی ہم نے نیند کو تمہارے لئے موجب تسکین بنایا ہے۔

(الانبیاء آیت: 10)

س: نیند کا دورانیہ کتنا ہونا چاہئے؟

ج: ماہر ڈاکٹروں کی تحقیق کے مطابق روزانہ ساڑھے سات گھنٹے سونا ضروری ہے۔ مگر بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اپنی مرضی کے مطابق سونا چاہئے۔ لیکن اکثر ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق تقریباً ساڑھے سات گھنٹے سونے سے انسانی طبیعت میں شگفتگی و بشاشت قائم رہتی ہے۔

مختلف عمروں کے افراد میں نیند کا دورانیہ حسب ذیل ہونا چاہئے۔

نومولود	18 سے 20 گھنٹے
بچے	10 سے 12 گھنٹے
بالغ افراد	6 سے 9 گھنٹے
معمر لوگ	5 سے 7 گھنٹے

س: نیند کے بارے میں کیا نظریات پائے جاتے ہیں؟

ج: دماغ کی طرف خون کی سپلائی کم ہونے سے نیند آتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد غنودگی کا احساس ہونے لگتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون کا بہاؤ دماغ کی بجائے نظام ہضم کی طرف ہو جاتا ہے۔ ذہنی کثرت کار، ذہنی تفکرات، ذہنی دباؤ تناؤ، کھنچاؤ کی صورت میں خون کا بہاؤ دماغ کی طرف رہتا ہے اور پُرسکون نیند میں خلل واقع ہوتا ہے۔

س: تازہ ترین تحقیقات کے مطابق بے خوابی وکم خوابی کیا کیا مشکلات پیدا کر سکتے ہیں؟

ج: تازہ ترین تحقیقات کے مطابق بے خوابی وکم خوابی درج ذیل مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔

1۔ بلڈ پریشر میں زیادتی 2۔ ڈپریشن 3۔ تھکاوٹ 4۔ توجہ میں کمی 5۔ ایکسیڈنٹ 6۔ کام میں عدم دلچسپی 7۔ آنکھوں میں خارش۔ نسیان 8۔ جوڑوں کا درد 9۔ صحیح طرح سے بول نہ سکنا۔ 10۔ سانس کا نہ آنا یا کم آنا 11۔ بلڈ شوگر میں کمی 12۔ غصہ 13۔ رویّہ میں خرابی 14۔ اگر نیند بالکل نہ آئے یا بہت زیادہ جاگنے سے شدید خلل دماغ و خوفناک ذہنی عوارض مثلاً دیوانگی وجنون وغیرہ لاحق ہو سکتے ہیں۔

س: اگر نیند کی کمی مرض میں داخل ہے تو کیا نیند کی زیادتی بھی مرض و بیماری میں داخل ہے؟

ج: ہر چیز کی زیادتی بُری ہے۔ نیند کی زیادتی یا

حد سے زیادہ سونے سے دماغ، اعصاب، و اعضاء سست ہو جاتے ہیں ان کی استعدادِ کار بری طرح متاثر ہوتی ہے اور انسان کو بیکار محض بنا دیتی ہے۔ بعض لوگ ایسے سست الوجود واقع ہوتے ہیں کہ وہ فارغ رہ کر بھی خود کو تھکا تھکا محسوس کرتے ہیں اور اس تھکاوٹ کو بہت زیادہ سو کر دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر وہ سو سو کر تھک جاتے ہیں پھر اس سونے کی تھکاوٹ کو مزید سو کر دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کا دماغ ایسا مفلوج اور شل ہو جاتا ہے کہ وہ گویا جاگتے بھی سوئے ہوئے ہوتے ہیں۔ پس نیند کی زیادتی یا حد سے زیادہ سونا بھی تباہ کن ہے۔

ضرورت سے زیادہ سونے والے لوگ حقیقی نیند کے لطف و مزے سے نا آشنا ہوتے ہیں اُنھیں نامکمل یا کچی نیند آتی ہے۔ وہ بدخوابی و نیم خوابی کا شکار ہوتے ہیں اور گہری اور پُرسکون نیند سے محروم ہوتے ہیں۔ پس ایسے لوگوں کے بعض حواس بحالت خواب بھی کسی قدر بیدار ہوتے ہیں۔ گویا کہ سوئے ہوئے بھی پوری طرح نہیں سو رہے ہوتے۔

س: اگر کوئی طالب علم یا عام قاری پڑھنے بیٹھے تو بہت زیادہ نیند آتی ہو تو کیا دینا چاہئے؟

ج: اگر کوئی طالب علم یا عام قاری جب پڑھنے بیٹھے تو بہت زیادہ نیند آتی ہو تو یعنی کتاب سامنے رکھتے ہی نیند کا غلبہ ہو جائے تو **"نیٹرم سلف"** 6x یا 30 یا 200 دینا چاہیے۔ منہ کے اوپر تازہ پانی کے چھینٹے ماریں یا غسل کریں یا تازہ ہوا میں چہل قدمی کریں مؤثر تدابیر ہیں۔

س: اگر شام کے وقت سونے سے باز نہ رہ سکے بیٹھے ہوئے یا پڑھتے وقت کئی گھنٹے وقت سے پہلے سو جائے تو کیا دینا چاہئے؟

ج: اگر شام کے وقت سونے سے باز نہ رہ سکے بیٹھے ہوئے یا پڑھتے وقت کئی گھنٹے وقت سے پہلے سو جائے تو **"نکس وامیکا"** دینا چاہئے۔

س: جب نیند بہت زیادہ آئے اور یہ بات مرض میں داخل ہو انسان کی عادت کا حصہ نہ ہو تو اس کیلئے کونسی دوا ہے؟

ج: جب اس قدر زیادہ نیند آتی ہو کہ اس پر قابو نہ پایا جا سکتا ہو تو **"سائی مکس"** (Cimex) 30 یا 200 دیں۔

اگر زیادہ نیند آنے کی وجہ سے تھکاوٹ ہو جاتی ہو اور کام کرنے کو جی نہ چاہے تو **"انڈول"** (Indol) 30 یا 200 میں دینا چاہئے۔

نیند شدید بے آرامی کے ساتھ یا دماغی تکالیف میں گہری غنودگی کی کیفیت ہو جس میں بعض اوقات زبردست چیخیں مارے ایسی علامات میں **ایپس ملیفیکا** کو نہیں بھولنا چاہئے۔

(طاقت 30 یا 200)

نیند میں شدید بے آرامی کی حالت ہو۔ ڈرے اور چونک اُٹھے، نیند میں باتیں کرے، جھٹکے لگیں، آنکھیں بند کرنے پر خوفناک تصویریں سامنے آئیں، جس کی وجہ سے مریض سونے سے دہشت محسوس کرے، سرگرم، آنکھیں سرخ۔ **(بیلا ڈونا)**

خراٹے والی نیند، ساتھ ہی چیخے و چونکے۔ (ہیلی بورس)

نیند کے دوران خراٹے

(اوپیم، انٹم ٹارٹ، ایپس، نکس موشکاٹا)

نیند میں اُٹھ کر ادھر اُدھر چلنے کے بعد پھر سو جائے۔ (سلیشیا۔ کالی بروم)

نیند کے دوران چلے

(سلیشیا، کالی بروم، ایکو نائیٹ، نیٹرم میور، اوپیم، فاسفورس)

س: بےخوابی کا قدرتی علاج کیا ہے؟

ج: خود کو تفکرات اور ذہنی پراگندگی سے آزاد کرنا اور جسم کو جسمانی کسرت میں مشغول رکھنا۔

صبح کو جلدی اُٹھنے سے رات کو لازماً جلدی نیند آتی ہے اور رات کو جلدی سونے سے صبح جلدی جاگ آ جاتی ہے جو لوگ دن کو دیر تک سوئے رہتے ہیں۔ وہ ایڈوانس میں اپنی نیند پوری کر لیتے ہیں لہٰذا اُن کو رات کو جلدی نیند نہیں آتی اور یہ اُن کی عادت فطرتِ ثانیہ بن جاتی ہے۔ دن کو سونا رات کو بے مقصد جاگنا دینی و دنیوی ترقیات میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہے۔

جن لوگوں کو گہری نیند نہیں آتی اور وہ ہلکے سے شور اور پاؤں کی آہٹ سے بھی بیدار ہو جاتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ وہ اپنے جسم کو جسمانی کسرت کے ذریعہ سے خوب تھکائیں۔ ان کو بہت گہری نیند آنا شروع ہو جائے گی اور ان کی کچی نیند یا نیم خوابی کی کیفیت جاتی رہے گی۔ اگر ایسے لوگ عمر رسیدہ یا معذور ہوں اور جسمانی کسرت کے قابل نہ ہوں تو وہ لیٹے لیٹے اپنے جسمانی اعضاء کو جس قدر ہلا سکتے ہوں ہلا کر یہ مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔

س: بطورِ خاص کم خوابی و بے خوابی کے لئے کونسی تدابیر مفید ہیں؟

ج: داہنا نتھنا قاطع خواب ہے۔ جب کے آپ کا بایاں نتھنا چلے گا یا آپ خود چلائیں گے تو نیند کے جھونکے آنا شروع ہو جائیں گے۔

نتھنا بند کرنے کی ترکیب:۔

صاف روئی کی گانٹھ بنا کر ناک کے نتھنے میں ڈالئے کہ اندر کا سانس اندر اور باہر کا سانس باہر ہی رہے۔

اپنی مرضی کے موافق سانس کی چال بدلنا ہو تو چلتے سانس کی کروٹ لیجئے دوسرا نتھنا بھی برابر سانس لینے لگے گا۔

س: بےخوابی و کم خوابی کے لئے کونسی مفرد طبی ادویات فائدہ مند ہیں؟

ج: بے خوابی و کم خوابی کے لئے مفرد طبی ادویات درج ذیل ہیں:۔

1۔ بھینس کا دودھ سونے سے کچھ دیر قبل قدرے زیادہ مقدار میں پینے سے بہت اچھی نیند آتی ہے۔

2۔ تخمِ خشخاش بقدر ایک تا دو چمچ نیم گرم دودھ کے ساتھ کھانے سے پُرسکون نیند آتی ہے۔

3۔ چار مغز سوتے وقت دودھ یا پانی کے ساتھ کھانے سے پرسکون نیند آتی ہے۔

4۔ تخمِ کاہو ایک تا دو چائے کے چمچ دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے اچھی نیند آتی ہے۔

5۔ تخمِ خشخاش و مغز بادام ایک تا دو چمچ دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے بہت گہری نیند آتی ہے۔

6۔ افیون کو تیل سرسوں میں حل کر کے سر اور پیشانی پر لگانے سے خوب نیند آتی ہے۔

7۔ پوست خشخاش سفوف کر کے 1/4 تا نصف چائے کا چمچ دودھ یا پانی کے ساتھ کھانا بہت اچھی نیند لاتا ہے۔

8۔ سوئے کے بیج بقدر ایک چمچ سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کرنا نیند کے لئے بہت اچھے اثرات پیدا کرتا ہے۔

9۔ روغن مغز کدو، روغنِ بادام یا روغنِ خشخاش یا روغنِ کاہو یا روغنِ چار مغز سوتے وقت سر میں مالش کرنے سے بہت گہری نیند آتی ہے۔ سر و دماغ میں آکوپنکچر علاج کے مطابق بعض ایسے پوائنٹس ہیں جن کو پریس کرنے یا ان کا مساج کرنے سے فوراً پرسکون نیند آ جاتی ہے مساج اور مالشوں کے ذریعہ نیند آنے کا یہی فلسفہ ہے۔

10۔ توجہ بدلنے سے اور جسم کو بہت ڈھیلا چھوڑ کر قدرتی مناظر کا تصور لانے سے نیند میں معاونت حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً: بارش، چاند، آبشار، سمندر، ندیوں کا بہنا وغیرہ کا منظر ذہن میں لانے سے بہت جلد نیند آ جاتی ہے۔

س: نیند کا ہومیو علاج کیا ہے؟

ج: روزمرّہ کی دوا:

پیسی فلورا Q۔ کالی فاس 6x

نیند نہ آنے کی بے شمار وجوہات ہیں روزمرہ کی استعمال ہونے والی ادویات کی نمایاں علامات کا ذیل میں تذکرہ کرتے ہیں۔

(1) کیموملا 30:

بچوں کو نیند نہ آنا، پیٹ میں درد، بچہ چاہتا ہو کہ اسے ہر وقت اٹھا کے پھرتے رہو۔

(2) نکس وامیکا 30:

اس دوا کا استعمال اس بے خوابی میں ہوتا ہے جو چائے، شراب، کافی، تمباکو اور ایسی ہی دیگر اشیاء کے استعمال سے پیدا ہو گئی ہو۔

مریض بہت چڑچڑا ہوتا ہے اور صبح کے وقت دماغ بہت بھاری ہوتا ہے اس لئے مزید سونا چاہتا ہے۔

(3) اگنیشیا 200:

رنج و غم کے نتیجہ کے طور پر بے خوابی مثلاً کسی کے مرنے کیوجہ سے مریض جاگتا چلا جاتا ہے اور لمبی اور ٹھنڈی سانسیں لیتا رہتا ہے۔

(4) ہائیوسائیمس 30:

عام اعصابی اکساہٹ کی وجہ سے بے خوابی، خیالات اور تصوّرات دماغ کو پریشان کرتے رہتے ہیں، زیادہ دماغی کام کرنے والوں میں مفید ہے۔

(5) پیسی فلورا Q:

نیند لانے کے لئے عجیب دوا ہے جب کسی دوا سے نیند نہ آئے تو 30 سے 60 قطرے گرم پانی میں ڈال کر کئی مرتبہ پلائیں حتیٰ کہ نیند آ جائے یہ دوا زیادہ مقدار میں بھی مضر اثرات نہیں رکھتی، کھلے دل سے استعمال کریں۔

(6) کوکا 30:

زیادہ دماغی کام کرنے والوں جو کئی کئی راتیں بیٹھ بیٹھ کر گزار دیتے ہیں، دماغ کو کنٹرول سے باہر محسوس کریں اور جنھوں نے بہت زیادہ نیند ضائع کی ہو۔

(7) ایوناسٹائیوا Q:

اعصابی تناؤ کی وجہ سے نیند نہ آئے تو پیسی فلورا، کوکا کے علاوہ ایوناسٹائیوا Q ایک عجیب نعمت ہے۔ 10 تا 15 قطرے گرم پانی میں ڈال کر دن میں دو چار مرتبہ اور رات سوتے وقت استعمال کریں۔

(8) آرنیکا 30:

جسمانی تھکاوٹ مثلاً زیادہ پیدل چلنا یا کوئی اور جسمانی مشقت کرنے سے تمام جسم درد کرے اور نیند نہ آئے تو آرنیکا 30 چند خوراکیں ٹھیک کر دیں گی۔

(9) کالی فاس 6x:

سوتے وقت 5 یا 6 گرین کھائیں دماغی تھکان کے لئے بہترین کام کرتی ہے اور نیند بھی لاتی ہے۔

س: نیند کی زیادتی کا بائیوکیمک علاج ہے۔

ج: نیند کی زیادتی، نیٹرم میور

ہر وقت سونے کی خواہش نیٹرم میور

دن میں غنودگی۔ نیٹرم سلف

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ابراہیم صاحب پریم کوٹی حال محلّہ بہاولپورہ حافظ آباد شہر مورخہ 9 مئی 2013ء کو دل کا دورہ پڑنے سے اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اسی دن جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بیت المبارک میں محترم فرحت علی صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد محترم چوہدری ندیم احمد طاہر صاحب نائب وکیل المال ثانی ربوہ نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ 6 بیٹے مکرم ذوالفقار احمد صاحب امریکہ، مکرم گلزار احمد صاحب لاہور، مکرم افتخار احمد صاحب نارووال، مکرم اقبال احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ دارالحمد لاہور، مکرم طارق محمود صاحب قلعہ کالروالا، مکرم قیصر محمود صاحب حافظ آباد، دو بیٹیاں مکرمہ عابدہ نسرین صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد صاحب حافظ آباد، مکرمہ آسیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بابر احمد صاحب انگلینڈ چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ توحیدہ احمد بھٹی صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب وصیت نمبر 79531 نے مورخہ 18 مئی 2008ء کو چک نمبر 536/T.D.A اڈہ ریاض آباد تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفرگڑھ سے وصیت کی تھی۔

مکرم شاہد محمود صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم وصیت نمبر 78236 نے مورخہ 7 مئی 2008ء کو موضع حویلی شیر محمد تحصیل و ضلع قصور سے وصیت کی تھی۔

مکرم سعید احمد بھٹی صاحب ابن مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب وصیت نمبر 79530 نے مورخہ 18 مئی 2008ء کو چک نمبر 536/T.D.A اڈہ ریاض آباد تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفرگڑھ سے وصیت کی تھی۔

مکرم محمد اقبال صاحب ابن مکرم پیر بخش صاحب وصیت نمبر 79361 نے مورخہ 12 مئی 2008ء کو نزد سالویکس فیکٹری محلّہ سمیع ٹاؤن سورج کنڈ روڈ ملتان سے وصیت کی تھی۔

مکرمہ شمریزہ سعید صاحبہ زوجہ مکرم سعید احمد بھٹی صاحب وصیت نمبر 79529 نے مورخہ 18 مئی 2008ء کو چک نمبر 536/T.D.A اڈہ ریاض آباد تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفرگڑھ سے وصیت کی تھی۔

مکرم سمیع اللہ صاحب ابن مکرم ناصر احمد صاحب وصیت نمبر 80347 نے مورخہ 19 مئی 2008ء کو امام دین کالونی چک نمبر 51/12M.B ضلع خوشاب سے وصیت کی تھی۔

مکرم طارق محمود صاحب ابن مکرم محمود احمد صاحب وصیت نمبر 81804 نے مورخہ 26 مئی 2008ء کو 15/294 گلی ٹھیکیداراں حاجی پورہ شہر سیالکوٹ سے وصیت کی تھی۔

مکرم مبارک علی صاحب ابن مکرم احمد علی صاحب وصیت نمبر 78615 نے مورخہ 9 مئی 2008ء کو c/o ناصر انجینئرنگ ورکس کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ سے وصیت کی تھی۔

مکرم ماجد محمود صاحب ابن مکرم محمد اسلم صاحب وصیت نمبر 78116 نے مورخہ یکم مارچ 2008ء کو چک نمبر 74-P تحصیل و ضلع رحیم یار خان سے وصیت کی تھی۔

ان موصیان کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیان خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ شکریہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ملازمت کے مواقع

U.S کونسلیٹ کراچی کو دو سالہ تجربہ کار الیکٹریکل انجینئر کی ضرورت ہے۔

بوساطت اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن (حکومت پاکستان) دبئی الیکٹریکل اینڈ واٹر اتھارٹی کو انجینئرز، اسسٹنٹ انجینئر، فورمین، مکینک، ٹیکنیشن (ٹربائن) کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

ایک جسٹس سیکٹر آرگنائزیشن کو اسلام آباد، لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور کیلئے ڈائریکٹر، رجسٹرار، کمپیوٹر پروگرامر، سٹینوگرافر، اسسٹنٹ، سٹینو ٹائپسٹ، کمپیوٹر آپریٹر، یو۔ ڈی۔ سی، ایل۔ ڈی۔ سی اور ڈرائیور کی ضرورت ہے۔

سمارٹ شاپ پاکستان لمیٹڈ کو جنرل مینیجر سیلز، سیلز مینیجرز اور سیلز سپروائزرز کی ضرورت ہے۔

Zxmco پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کو مینیجر پراڈکشن، گروپ مینیجر فنانس، انچارج کوالٹی انشورنس، مینیجر سیلز اینڈ ریکوری، اسسٹنٹ مینیجر سیلز اینڈ ریکوری، سینئر ایگزیکٹو سیلز اینڈ ریکوری، سروس انجینئر اور اکاؤنٹس اسسٹنٹ کی خالی آسامیوں کیلئے تجربہ کار افراد کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو پہلے کسی موٹر سائیکل انڈسٹریز میں کام کر چکے ہیں ان کو ترجیح دی جائے گی۔

پاکستان جیمز اینڈ جیولری ڈویلپمنٹ کمپنی کو لاہور کیلئے جیمولوجسٹ، اسسٹنٹ جیمولوجسٹ، اکاؤنٹس اینڈ ایڈمن آفیسر، مارکیٹنگ آفیسر، کمپیوٹر نیٹ ورک آفیسر، ریپڈ پروٹو ٹائپنگ مشین (کیم) آپریٹر اور جونیئر کیمیکل اینالسٹ کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن، لاہور نے ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ، فوڈ ڈیپارٹمنٹ، لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، مینجمنٹ اینڈ پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، پولیس ڈیپارٹمنٹ، پاپولیشن، ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات کیلئے ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.ppsc.gop.pk

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 19 مئی 2013ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ رفعت رانا صاحبہ ترکہ مکرم رانا محمد یحییٰ صاحب)

مکرمہ رفعت رانا صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم رانا محمد یحییٰ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 14 بلاک نمبر 13 محلّہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 9 مرلہ رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ رفعت رانا صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ ثمر احمد صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم ذیشان فیصل صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ کرن فردوس صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا حفیظ الرحمٰن صاحب ترکہ مکرم عبدالعزیز صاحب)

مکرم مرزا حفیظ الرحمٰن صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عبدالعزیز صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7 بلاک نمبر 20 محلّہ دارالنصر برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم مرزا حفیظ الرحمٰن صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فوزیہ بشیر صاحبہ ترکہ مکرمہ صالحہ حمید صاحبہ)

مکرمہ فوزیہ بشیر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ صالحہ حمید صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 17 بلاک نمبر 5 محلّہ باب الابواب برقبہ 1 کنال میں سے 6 مرلہ رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ فوزیہ بشیر صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم مرزا کلیم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

5 جون 2013ء

12:30 am	عربی سروس
1:30 am	ان سائیٹ
2:00 am	آؤ کہانی سنیں!
2:30 am	پُرکشش آسٹریلیا
2:55 am	سیرت النبیؐ
3:30 am	نور مصطفویؐ
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:25 am	جلسہ سالانہ جرمنی
7:30 am	پُرکشش آسٹریلیا
7:55 am	نور مصطفویؐ
8:20 am	آؤ کہانی سنیں!
9:00 am	سیرت النبی ﷺ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 3 جون 2011ء
1:10 pm	ریئل ٹاک
2:10 pm	سوال و جواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	سواحیلی سروس
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 ستمبر 2007ء
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل
8:45 pm	فیتھ میٹرز
9:45 pm	میدان عمل کی کہانی
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

6 جون 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:35 am	دینی و فقہی مسائل
2:10 am	میدان عمل کی کہانی
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 ستمبر 2007ء
3:50 am	انتخاب سخن
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:20 am	جلسہ سالانہ جرمنی
7:20 am	دینی و فقہی مسائل
7:55 am	خلافت راشدہ
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا سیکنڈے نیویا ممالک کا دورہ
12:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 مئی 2013ء
8:00 pm	Maseer-e-Shahindgan
8:40 pm	آئینہ
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

سیل سیل سیل
تمام لیڈیز ورائٹی پر حیرت انگیز
23 مئی سے سیل شروع ہے
مس کولیکشن شوز ربوہ

خدا کے فضل و کرم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
توکل ڈیزائنر کی لون ہی لون
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
الطاف احمد اٹھوال: 0333-7231544

بجلی کا بحران سنگین، مختلف شہروں میں مظاہرے

نگران حکومت لوڈ شیڈنگ کے بحران کے سامنے بے بس ہو گئی۔ حکومت کی طرف سے جاری کئے گئے 15۔ارب روپے بھی عوام کیلئے ریلیف کا سامان نہ کر سکے۔ ربوہ بھر میں شدید گرمی کے اس موسم میں بجلی کی بدترین غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کی جا رہی ہے۔ لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے عوام کو پانی کی شدید قلت کا بھی سامنا ہے۔ ربوہ کے شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے۔ کاروبار زندگی معطل ہو کر رہ گیا ہے۔ کاروباری حضرات بجلی کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے ذہنی دباؤ اور ڈپریشن کا شکار ہو رہے ہیں۔ ربوہ شہر میں 18 سے 22 گھنٹے تک بجلی بند رہتی ہے۔ بجلی کی بندش اور گرمی بڑھ جانے کے باعث بیمار لوگ مشکل کا شکار ہیں۔ سکول و کالجز کے طلبہ بیہوش ہو رہے ہیں۔ بجلی کی اس بدترین لوڈ شیڈنگ کے خلاف ملک بھر میں تمام چھوٹے بڑے شہروں میں احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں۔ ٹائروں کو آگ لگا کر ٹریفک کا نظام معطل کر دیا جاتا ہے۔ ارباب اختیار اور واپڈا حکام سے ہمدردانہ اپیل ہے کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق پر رحم کرتے ہوئے بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ کم کر کے شیڈیول کے مطابق کیا جائے۔ بجلی کے ترسے ہوئے لوگوں کی حالت پر رحم کھاتے ہوئے پاکستانی توانائی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع و غروب 24 مئی

طلوع فجر	3:37
طلوع آفتاب	5:04
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:06

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24 مئی 2013ء

6:15 am	حضور انور کا 2 / اکتوبر 2004ء کو بیت الذکر بریڈفورڈ کا افتتاح اور ہارٹلے پول کی بیت المہدی کا سنگ بنیاد
8:20 am	ترجمۃ القرآن
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	دورہ حضور انور یوکے
1:20 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 / اپریل 2013ء (ریکارڈنگ)
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 / اپریل 2013ء
11:20 pm	حضور انور کا دورہ یوکے

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبد الحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238